ماہرین نے بندر کے ساحل پر 14 ہزار سال پرانے انسانی پاؤں کے نشانات دریافت کر لیے ہیں

ساحل پر 5 قدیم انسانوں کے پاؤں کے نشانات ملے، 13 قدیم نشانات سمندر میں ڈوب گئے

ڈاکٹر نسرین بلوچ کی سربراہی میں کراچی یونیورسٹی کے شعبۂ ارضیات کی ٹیم نے ساحل پر 5 قدیم انسانوں کے پاؤں کے نشانات دریافت کیے ہیں جو تقریباً 14 ہزار سال پرانے بتائے جا رہے ہیں۔ ٹیم کے مطابق یہ نشانات ریت میں محفوظ ہو گئے تھے اور اب سمندر کے پانی میں ڈوب چکے ہیں۔ ڈاکٹر نسرین بلوچ نے بتایا کہ نشانات کی لمبائی اور فاصلے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ سیدھے چل رہے تھے اور ان کے ساتھ بچوں کے نشانات بھی موجود ہیں۔

ٹیم کے ماہر ارضیات ڈاکٹر فیروز احمد نے کہا کہ نشانات کی گہرائی اور ریت کی ساخت سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ لوگ ساحل پر کافی وقت گزارتے تھے۔ ان کے مطابق قریب ہی ایک قدیم ساحلی بستی کے آثار بھی ملے ہیں جہاں مٹی کے برتن اور پتھر کے اوزار پائے گئے ہیں۔ ڈاکٹر فیروز احمد کے مطابق یہ بستی شاید ماہی گیروں کی تھی جو سمندر سے مچھلی اور کیکڑے پکڑتے تھے۔

ڈاکٹر نسرین بلوچ نے بتایا کہ نشانات کو محفوظ کرنے کے لیے ان پر فائبر گلاس کی تہہ چڑھائی گئی ہے تاکہ سیاح انہیں دیکھ سکیں اور ریت ان کو دوبارہ نہ ڈھانپ لے۔ ٹیم نے مقامی انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ ساحل کے اس حصے کو محفوظ علاقہ قرار دیا جائے تاکہ کوئی ان نشانات کو نقصان نہ پہنچا سکے۔ ٹیم کے مطابق اگر یہ علاقہ محفوظ نہ کیا گیا تو آنے والے چند سالوں میں سمندر کی لہریں ان نشانات کو مکمل طور پر مٹا دیں گی۔

ڈاکٹر فیروز احمد نے کہا کہ ٹیم اگلے ماہ دوبارہ ساحل پر جائے گی تاکہ باقی نشانات کا پتا لگایا جا سکے اور ان کی تصویر اور نقشہ تیار کیا جا سکے۔ ٹیم کے مطابق یہ کام ڈرون کیمرے اور سیٹلائٹ تصاویر کی مدد سے بھی کیا جائے گا تاکہ زمین پر نشان خراب نہ ہو۔ ڈاکٹر نسرین بلوچ نے کہا کہ یہ دریافت بندر کے ماضی کو سمجھنے میں بہت مدد دے گی اور ہمیں بتائے گی کہ ہزاروں سال پہلے یہاں کے لوگ کیسے رہتے تھے۔

ڈاکٹر فیروز احمد نے بتایا کہ ٹیم نے نشانات کے ساتھ ایک چھوٹا سا پتھر کا اوزار بھی دریافت کیا ہے جو شاید شکار کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ ڈاکٹر نسرین بلوچ کے مطابق یہ اوزار اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ لوگ صرف چلتے نہیں تھے بلکہ کام بھی کرتے تھے۔ ٹیم نے ریت کے نمونے بھی لیے ہیں تاکہ ان کی عمر کاربن ڈیٹنگ کے ذریعے معلوم کی جا سکے۔ ڈاکٹر فیروز احمد کے مطابق نتائج چند ہفتوں میں سامنے آ سکیں گے۔

ڈاکٹر نسرین بلوچ نے کہا کہ ٹیم ساحل پر ایک عارضی کیمپ لگائے گی تاکہ ماہر ارضیات وہاں رہ کر کام کر سکیں۔ ٹیم کے مطابق کیمپ میں پانی، بجلی اور طبی امداد کا انتظام کیا گیا ہے تاکہ کسی ایمرجنسی کی صورت میں فوری مدد پہنچائی جا سکے۔ ڈاکٹر فیروز احمد نے کہا کہ ٹیم کے ارکان ریت میں چلتے وقت احتیاط برتیں تاکہ نشانات کو نقصان نہ پہنچے۔ ٹیم کے مطابق یہ کام دن میں صرف چند گھنٹے کیا جائے گا تاکہ ریت زیادہ خراب نہ ہو۔

ڈاکٹر نسرین بلوچ نے بتایا کہ ٹیم نے مقامی ماہی گیروں سے بھی بات کی ہے تاکہ وہ اس دریافت کی اہمیت سمجھ سکیں اور اس کی حفاظت میں مدد کریں۔ ٹیم کے مطابق مقامی لوگوں نے بتایا کہ وہ بچپن سے ساحل پر پرانے نشان دیکھتے آئے ہیں لیکن انہیں معلوم نہیں تھا کہ یہ اتنے پرانے ہیں۔ ڈاکٹر فیروز احمد نے کہا کہ ٹیم مقامی لوگوں کو بھی تربیت دے گی تاکہ وہ خود نشانات کی حفاظت کر سکیں۔

ڈاکٹر نسرین بلوچ نے کہا کہ ٹیم کی رپورٹ اگلے سال مارچ میں شائع کی جائے گی۔ ٹیم کے مطابق رپورٹ میں نشانات کی تصویر، نقشہ اور کاربن ڈیٹنگ کے نتائج شامل ہوں گے۔ ڈاکٹر فیروز احمد نے کہا کہ ٹیم چاہتی ہے کہ یہ دریافت بندر کے سیاحتی مقامات میں شامل ہو تاکہ لوگ اپنے شہر کی تاریخ سے واقف ہو سکیں۔ ٹیم کے مطابق اگر یہ منصوبہ کامیاب رہا تو ساحل پر مزید تحقیق کی جائے گی تاکہ باقی نشانات کا پتا لگایا جا سکے۔

ڈاکٹر نسرین بلوچ نے کہا کہ ٹیم نے ساحل پر ایک چھوٹا سا عجائب گھر بنانے کی تجویز دی ہے جہاں نشانات کی تصویر اور نقشے رکھے جائیں گے تاکہ لوگ آ کر دیکھ سکیں۔ ٹیم کے مطابق عجائب گھر کا ٹکٹ کم رکھا جائے گا تاکہ زیادہ لوگ آ سکیں۔ ڈاکٹر فیروز احمد نے کہا کہ ٹیم نے اس منصوبے کی تفصیل محکمۂ سیاحت کو بھی بھیج دی ہے تاکہ وہ اس میں مدد کر سکے۔ ٹیم کے مطابق محکمہ سیاحت نے ابتدائی طور پر مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔

ڈاکٹر فیروز احمد نے کہا کہ ٹیم نے ساحل پر کچرا نہ پھینکنے کی اپیل بھی کی ہے تاکہ نشانات محفوظ رہیں۔ ٹیم کے مطابق ساحل پر کچرا پھینکنے سے ریت خراب ہو جاتی ہے اور نشانات مٹ جاتے ہیں۔ ڈاکٹر نسرین بلوچ نے کہا کہ ٹیم نے مقامی اسکولوں سے بھی رابطہ کیا ہے تاکہ بچے اس دریافت کی اہمیت سمجھ سکیں۔ ٹیم کے مطابق بچوں کو ساحل پر جانے سے پہلے یہ بتایا جائے گا کہ نشانات کو نہ چھوا جائے۔

ڈاکٹر فیروز احمد نے کہا کہ ٹیم نے ساحل پر ایک چھوٹا سا بورڈ لگایا ہے جس پر نشانات کی تصویر اور ان کی عمر لکھی گئی ہے۔ ڈاکٹر نسرین بلوچ نے کہا کہ ٹیم نے بورڈ پر یہ بھی لکھا ہے کہ نشانات کو چھونا منع ہے۔ ٹیم کے مطابق بورڈ دو زبانوں میں لکھا گیا ہے تاکہ سیاح اسے پڑھ سکیں۔ ڈاکٹر فیروز احمد نے کہا کہ ٹیم نے بورڈ کے ساتھ ایک چھوٹا سا ڈبہ بھی رکھا ہے جس میں لوگ اپنی رائے لکھ کر ڈال سکیں